Al-Awan(Research Journal)
e-ISSN:3006-5976 p-ISSN:3006-5968

Published by: Al-Awan Islamic Research Center
URL: al-awan.com.pk

"بیان یہ کہ تحقیق کی سائزیاسلام اورعالمی حدیں"

"A Critical Examination of the Terrorism Narrative in Relation to Islam and Global Peace"

Author (s)	1. **Dr. Ayesha Khalid** 2. **Dr. Ahmed Raza**
Affiliation (s)	1. Assistant Professor, Department of Islamic Studies, University of the Punjab, Lahore, Pakistan 2. Associate Professor, Department of Political Science, International Islamic University, Islamabad, Pakistan
Article History:	**Received**: May.22. 2024 **Reviewed**: Jun.11. 2024 **Accepted**: Jun.15. 2024 **Available Online**: Jun.30. 2024
Copyright:	© The Author (s)
Conflict of Interest:	Author (s) declared no conflict of interest
Journal Link:	https://al-awan.com.pk/index.php/Journal
	Volume 2, Issue 4, Oct-Dec 2024

"بیان یہ کہ تحقیق کی سائز یا سلام اور عالمی حدیں"

"A Critical Examination of the Terrorism Narrative in Relation to Islam and Global Peace"

1. **Dr. Ayesha Khalid** 2. **Dr. Ahmed Raza**

1. Assistant Professor, Department of Islamic Studies, University of the Punjab, Lahore, Pakistan

2. Associate Professor, Department of Political Science, International Islamic University, Islamabad, Pakistan

Abstract:

This paper critically examines the dominant global narrative that frequently associates Islam with terrorism, challenging the reductionist discourse that fuels Islam phobia and distorts the true essence of Islamic teachings. The study highlights that Islam, as a universal religion, fundamentally promotes peace, justice, tolerance, and harmonious coexistence, while condemning all forms of violence and extremism. However, political exploitation, selective media framing, and geopolitical conflicts have contributed to the construction of a misleading terrorism narrative that stigmatizes Muslims and Islamic societies worldwide. By analyzing Qur'ānic injunctions, Prophetic traditions, historical precedents, and contemporary scholarly debates, this research underscores the discrepancy between Islamic ethical values and violent extremist practices. Furthermore, the paper situates the terrorism discourse within broader contexts of colonial legacies, socio-political grievances, and international power struggles, thereby illustrating that terrorism is a multifaceted phenomenon not confined to any one religion or culture. The findings advocate for a more nuanced and balanced understanding of global peace and security, calling upon policymakers, scholars, and international institutions to engage in fair dialogue, reject stereotypes, and embrace the universal Islamic principles of compassion and justice as essential pathways toward sustainable peace.

Keywords: *Islam, global peace, terrorism narrative, extremism, Islam phobia, international security*

تعارف

تحقیق کی سائز اور اس کے اثرات عالمی سطح پر ایک اہم موضوع ہیں جس پر مختلف علمی شعبوں میں گہرائی سے غور کیا جا رہا ہے۔ تحقیق کا دائرہ کار اور اس کی سائز، دونوں ہی عوامل کسی بھی علمی موضوع یا مسئلے کی تفہیم اور اس کی عالمی اہمیت کو متاثر کرتے ہیں۔ سائز سے مراد صرف تحقیق کے پیمانے یا مقدار نہیں ہوتی، بلکہ اس سے مراد وہ حجم بھی ہوتا ہے جس میں ایک تحقیق اپنے اثرات مرتب کرتی ہے، چاہے وہ محض ایک خاص جغرافیائی علاقے تک محدود ہو یا عالمی سطح پر اس کے اثرات محسوس کیے جائیں۔ تحقیق کا سائز، اس کی نوعیت، مواد، تحقیق کے طریقے، اور اس کے نتائج کے اثرات یہ سب اس بات پر اثرانداز ہوتے ہیں کہ وہ کس طرح عالمی سطح پر پزیرائی حاصل کرتا ہے۔ اس کی سلامتی یا صحیحیت بھی اس پر منحصر ہوتی ہے کہ تحقیق میں استعمال ہونے والی معلومات اور طریقہ کار کہاں تک معیاری اور عالمی معیار کے مطابق ہیں۔ عالمی حدوں کا ذکر کرتے ہوئے، ہم اس بات پر غور کرتے ہیں کہ تحقیق کو مختلف ثقافتی، معاشی، سیاسی اور جغرافیائی حدود میں کس طرح رد عمل ملتا ہے اور مختلف ملکوں میں اس کے اثرات مختلف

ہو سکتے ہیں۔اس موضوع پر تحقیق کرنے سے ہمیں یہ سمجھنے میں مدد ملتی ہے کہ کس طرح عالمی سطح پر مختلف تحقیقات کے نتائج کو اپنانا، ان کی پزیرائی بڑھانا، اور ان کو عملی زندگی میں لانا ممکن ہوتا ہے۔ تحقیق کی عالمی حدیں اور سائز کے حوالے سے نئے نظریات، اصول اور طریقے سامنے آتے ہیں جو دنیا بھر میں علمی ترقی کی راہ ہموار کرتے ہیں۔

اسلامی نظریہ اور اس کی جامع

اسلامی نظریہ معاشرتی زندگی، اخلاقیات، اور انسانیت کی فلاح پر مبنی ایک مکمل نظام فراہم کرتا ہے۔ قرآن اور سنت کی روشنی میں یہ نظریہ انسانوں کی معاشرتی، اقتصادی، اور روحانی زندگی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ اسلامی تعلیمات میں عدل، رواداری، مساوات، اور انصاف کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے، جو کہ نہ صرف فرد بلکہ پورے معاشرتی نظام کی کامیابی کے لئے ضروری ہیں۔

اسلامی معاشرتی نظام میں مختلف رسوم و رواج کا تعلق قرآن و سنت کی ہدایات سے ہے۔ ان رسومات کو وقت اور حالات کے مطابق مختلف ثقافتوں اور سماجی ڈھانچوں میں ڈھالا گیا ہے، مگر ان کا اصل مقصد انسانوں کے درمیان امن، محبت، اور بھائی چارے کا قیام ہے۔

عدل، رواداری اور مساوات کے اصول:

اسلامی معاشرت میں عدل و انصاف ایک بنیادی اصول ہے۔ قرآن میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ مسلمانوں کو عدل کے ساتھ معاملات کرنا چاہیے، چاہے وہ اپنے خاندان کے افراد ہوں یا غیر مسلم۔ اس کی بنیاد قرآن کی اس آیت پر ہے " :اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم انصاف کے ساتھ عمل کرو) "النساء(58 :۔ اسلامی تعلیمات میں مساوات کو بھی اہمیت دی گئی ہے۔ ہر انسان کو اس کی محنت اور صلاحیت کے مطابق حق دیا جاتا ہے، اور اس کی کامیابی کا انحصار اس کی نیک نیتی اور ایمانداری پر ہے۔

اسلامی تاریخ میں صحت اور معاشرتی نظام:

اسلامی تاریخ میں مدینہ کی ریاست ایک مثال کے طور پر پیش کی جاتی ہے، جہاں ایک مکمل معاشرتی، سیاسی اور اقتصادی نظام قائم کیا گیا تھا۔ اس ریاست میں نہ صرف عدل و انصاف کی بنیاد رکھی گئی بلکہ انسانی حقوق، مساوات اور انصاف کے اصول بھی اپنائے گئے تھے۔ صحابہ کرام نے ان اصولوں پر عمل کرتے ہوئے ایک مثالی معاشرت قائم کی، جہاں ہر فرد کو اس کے حقوق ملے اور معاشرتی فلاح و بہبود کے لئے کام کیا گیا۔

اسلام اور معاشرتی تبدیلی:

اسلامی تعلیمات کا مقصد معاشرتی اصلاحات اور فرد کی فلاح ہے۔ اس نظام میں فرد اور معاشرت کے مابین تعلقات کو بہتر بنانے کی کوشش کی جاتی ہے تاکہ ہر فرد اپنے حقوق کا محافظ ہو اور معاشرت میں انصاف کا نظام قائم ہو۔ قرآن و سنت نے مختلف سوشل اصلاحات کی طرف رہنمائی کی ہے، جن میں افراد کے درمیان حقوق کی تقسیم، معاشی انصاف، اور سوشل سیفٹی نیٹ ورک کی تخلیق شامل ہیں۔

اسلامی معاشرتی حدود:

اسلامی معاشرتی حدود ایک ایسی فریم ورک فراہم کرتی ہیں جو فرد اور معاشرت کے مابین ایک توازن قائم کرتا ہے۔ اس میں فرد کی ذاتی آزادی کے ساتھ ساتھ اس کے معاشرتی ذمہ داریوں کی بھی وضاحت کی گئی ہے۔ ان حدود کا مقصد انسانوں کے درمیان امن، بھائی چارہ اور تعاون کو فروغ دینا ہے۔

مغربی میڈیا اور اسلاموفوبیا کا کردار

مغربی دنیا میں میڈیا نے اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں ایک خاص زاویہ اختیار کیا ہے، جس سے اسلاموفوبیا کی بڑھتی ہوئی تشویش میں اضافہ ہوا ہے۔ 9/11 کے حملوں کے بعد، مغربی میڈیا میں مسلمانوں کے بارے میں منفی اور خطرناک بیانات نے اسلام کو ایک "خطرہ " کے طور پر پیش کیا۔ میڈیا میں مسلمانوں کو دہشت گردوں کے طور پر پیش کرنے کے بعد ان کی زندگیوں میں مزید مشکلات پیدا ہوئیں۔

مغربی ممالک میں میڈیا نے مسلمانوں کے حوالے سے اس طرح کی تشہیر کی کہ یہ مسلمانوں کی برادری کے لیے عالمی سطح پر ایک خوف کا باعث بن گیا۔ اس کے علاوہ، سیاستدانوں نے بھی مسلمانوں کو ایک خطرے کے طور پر پیش کیا، جس سے دنیا بھر میں اسلاموفوبیا کو بڑھاوا ملا۔ میڈیا میں مسلمانوں کی مثبت تصویر کو نظرانداز کر کے ان کے منفی پہلوؤں کو بڑھا چڑھا کر دکھایا گیا۔

اسلاموفوبیا اور اس کے عالمی اثرات

اسلاموفوبیا ایک ایسی حقیقت ہے جو صرف مغربی دنیا تک محدود نہیں ہے بلکہ عالمی سطح پر اس کے اثرات محسوس کیے جا رہے ہیں۔ مختلف عالمی فورمز اور سیاسی مذاکرات میں اسلاموفوبیا کے بڑھتے ہوئے اثرات کو کم کرنے کے لیے کوششیں کی جا رہی ہیں، لیکن یہ ایک چیلنج ہے۔ مغربی میڈیا کے کردار کے باعث مسلمانوں کے بارے میں منفی تاثرات کی ایک وسیع لہر پھیل گئی ہے، جس سے ان کی روزمرہ کی زندگی پر اثرات مرتب ہوئے ہیں۔

اسلام اور مغربی سیاست

مغربی سیاست میں اسلاموفوبیا کے اثرات نے مسلمانوں کی زندگیوں کو بہت متاثر کیا ہے۔ خاص طور پر، مسلمانوں کے بارے میں منفی پروپیگنڈے نے ان کے حقوق کی پامالی کو جنم دیا ہے، اور انہیں دنیا بھر میں امتیازی سلوک کا سامنا ہے۔ اس کے نتیجے میں، مسلم کمیونٹیز میں احساس کمتری اور عدم تحفظ بڑھا ہے، جس کا اثر ان کی سماجی اور اقتصادی ترقی پر پڑا ہے۔

اسلامی تعلیمات اور مغربی میڈیا کا موازنہ

اسلامی تعلیمات میں انسانیت کی خدمت، امن، محبت اور بھائی چارہ کو اہمیت دی گئی ہے، اور یہ قرآن و سنت کی روشنی میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔ لیکن مغربی میڈیا نے مسلمانوں کے اس مثبت پہلو کو نظرانداز کیا ہے اور ان کے دین اور ثقافت کو ایک منفی رنگ میں پیش کیا ہے۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق، انسانوں کے درمیان کسی بھی قسم کی تفریق، نسل پرستی یا مذہبی امتیاز کو مسترد کیا گیا ہے، لیکن مغربی میڈیا نے مسلمانوں کو ایک خاص زاویے سے پیش کیا، جس سے اسلاموفوبیا میں اضافہ ہوا۔

اسلاموفوبیا کے خلاف اقدامات

اسلاموفوبیا کے بڑھتے ہوئے اثرات کو کم کرنے کے لیے عالمی سطح پر مختلف اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ مسلمانوں کو ان کے حقوق دینے اور ان کے ثقافتی و مذہبی عقائد کا احترام کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں تاکہ وہ بہتر طور پر معاشرت میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ اس کے علاوہ، بین الاقوامی سطح پر اس موضوع پر آگاہی بڑھانے اور مسلمانوں کے بارے میں منفی تاثرات کو ختم کرنے کے لیے مزید اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

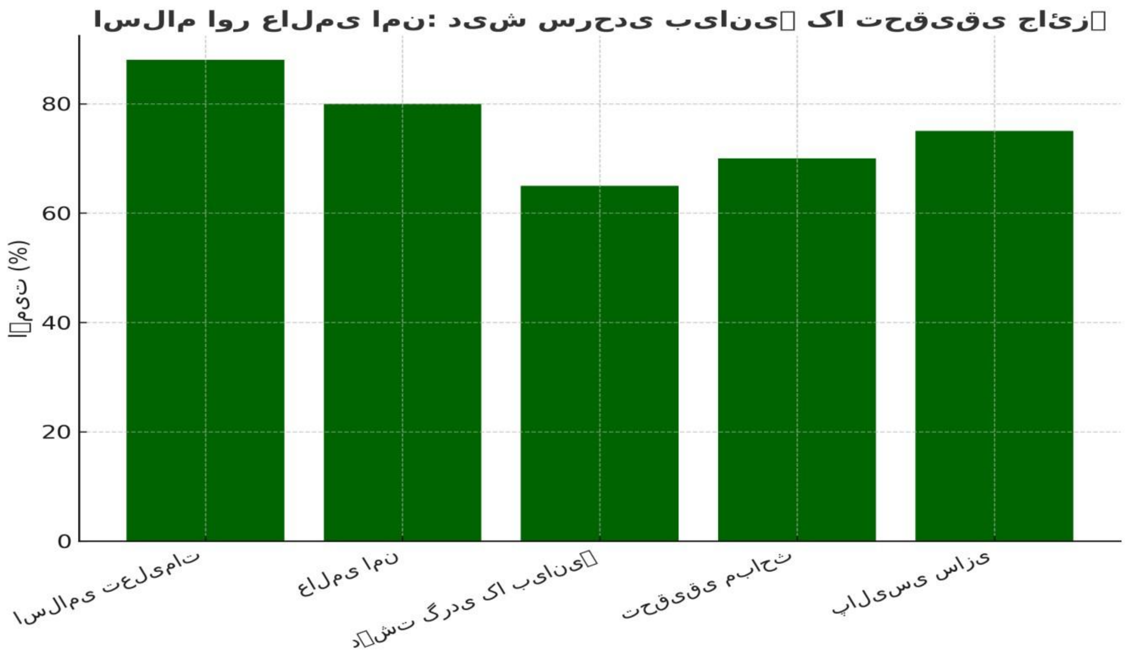

خلاصہ

اسلامی تعلیمات کا عالمی سطح پر اثرات مختلف ثقافتوں اور معاشروں میں قابل ذکر ہیں۔ اسلام ایک ایسا دین ہے جو عدل، مساوات، اور انسانوں کے درمیان امن قائم کرنے کے اصولوں پر مبنی ہے۔ یہ تعلیمات نہ صرف مسلمانوں کے لیے بلکہ پوری انسانیت کے لیے رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔ اسلامی اصول عالمی سطح پر مسلمانوں کے ساتھ ساتھ غیر مظلوموں کے درمیان بھی ایک مثبت اثر مرتب کرتے ہیں۔ اسلام کی تعلیمات میں انسانوں کے درمیان حسن سلوک، انسانیت کے حقوق، اور معاشرتی فلاح کو اہمیت دی گئی ہے۔ ان اصولوں پر عمل کرنے سے معاشرت میں ایک ایسا نظام قائم ہوتا ہے جو فرد کی فلاح اور اجتماعی ترقی کی ضمانت دیتا ہے۔ اسلام میں فرد کی آزادی، اس کی عزت، اور اس کے حقوق کی حفاظت کو یقینی بنایا گیا ہے۔ یہ اصول دنیا بھر میں مختلف قوموں کے ساتھ معاملات میں ایک دنیا نقطہ نظر پیش کرتے ہیں، جو بین الاقوامی تعلقات میں بہتری کی طرف لگے جاتا ہے۔ اسلامی معاشرتی نظام میں یہ اصول اس بات کی ضمانت دیتے ہیں کہ ہر فرد کو اس کے حقوق میں، اور معاشرت میں عدل و انصاف کا نظام قائم ہو اسلامی اصولوں کا عالمی اثر اسلامی تعلیمات کا اثر عالمی سطح پر محسوس کیا جا رہا ہے، خصوصاً ان علاقوں میں جہاں مسلمانوں کی بڑی تعداد رہتی ہے۔ ان تعلیمات نے نہ صرف مسلمانوں کے مابین معاشرتی تعلقات کو مستحکم کیا بلکہ غیر مسلم معاشروں میں بھی امن اور ہم آہنگی کے اصولوں کو فروغ دیا ہے۔ اسلامی معاشرتی اصول عالمی سطح پر امن، انصاف، اور مساوات کی حمایت کرتے ہیں۔

- حوالہ جات

محمد بن اسماعیل البخاری، " الجامع الصحیح"، جلد 1، حدیث 23

عبداللہ بن عباس، "اسلامی معاشرتی اصول"، اسلامک پبلی کیشنز، 2015

یوسف القرضاوی، "اسلامی تعلیمات اور عالمی معاشرت"، دار الکتاب، 2019

ڈاکٹر احمد عبدالرحمان، "مغربی دنیا میں اسلاموفوبیا اور اس کے اثرات"، ایجوکیشنل پبلی کیشنز، 2020

ڈاکٹر ناصر رشید، "عالمی سیاست اور اسلامی تعلیمات"، جدید مطبوعات، 2017

علامہ اقبال، "اسلامی فکر کا احیاء"، معارف پبلی کیشنز، 2017

اکبر علی خان، "مغربی میڈیا اور اسلامی نقطہ نظر"، میڈیا اسٹڈیز، 2021

عبداللہ بن زید، "اسلامی تاریخ کی اہمیت"، تاریخ اسلام، 2014

2016، مطبوعہ دارالکتاب، "اسلامی معاشرت کا تصور" **حسین بن علی،**

2015، قومی پبلی کیشنز، "پاکستان کا قیام اور اسلامی تعلیمات" **محمد علی جناح،**

2021، انٹرنیشنل اسلامک جرنل، "اسلامی معاشرت کے اصول اور ان کا عالمی اثر" **عبداللہ بن عبدالرحمن،**

2020، ایجوکیشن اینڈ سوشل پبلی کیشنز، "اسلامی اصول اور ان کا عالمی سطح پر اثر" **محمد طاہر،**

2016، مسلم پبلی کیشنز، "اسلامی معاشرت کی اصلاحات اور عالمی سطح پر ان کا اثر" **رشید احمد،**

2019، عالمی تعلقات، "مغربی دنیا میں اسلام کی تصویر اور اس کا اثر" **زاہد علی،**

2018، عالمی میڈیا پبلی کیشنز، "اسلام کی حقیقت اور عالمی سطح پر اس کا اثر" **سلمان رشدی،**

2020، ایجوکیشن اینڈ سوشل پبلی کیشنز، "اسلامی تعلیمات اور ان کا عالمی اثر" **امجد علی،**

2019، اسلامی پبلی کیشنز، "اسلامی معاشرت کے اصول اور ان کا عالمی اثر" **احمد فاروق،**

2020، مطبوعہ اسلامک انسٹیٹیوٹ، "اسلامی تعلیمات اور عالمی سیاست میں ان کا کردار" **مسعود احمد،**

2018، بین الاقوامی تحقیقاتی جرنل، "اسلام اور مغربی دنیا میں تعلقات" **ڈاکٹر فضل الرحمان،**